



## سوال

(941) عورتوں کا ایسا لباس پہننا جس سے ان کی زینت نمایا ہو؟

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آج کل شادیوں وغیرہ میں دیکھا جاتا ہے کہ کچھ عورتیں عجیب سے لباس پہنتی ہیں۔ کچھ کہا جائے تو کہتی ہیں کہ ہم یہ صرف عورتوں ہی کے درمیان پہنتی ہیں۔ یہ کہہ کر اسے ایسے ہوتے ہیں کہ ان سے اعضا نے زینت نمایاں ہوتے ہیں۔ بعض اوقات پر سے اس قدر کھلے ہوتے ہیں کہ سینے کا کچھ حصہ تک ننگا ہوتا ہے، یا کمر ننگی ہوتی ہے، یا نیچے سے اس طرح سے کھلا گیا ہوتا ہے کہ گھٹنے کے قریب تک کا جسم ظاہر ہوتا ہے۔

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

صحیح مسلم میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

صنفان من اہل النار لم ارهما بعد: قوم سیاط کا ذناب البقر یضربون بہا الناس، ونساء کاسیات عاریات مائلات مہیلات علی رؤوسہن کاسننہ البخت لایدخلن البیتہ والبیعتان رہما وإن رہما لیوجدن میسرة کذا وکذا۔۔۔

”دو قسم کے لوگ ہیں جو دوزخی ہوں گے، میں نے ابھی تک انہیں دیکھا نہیں ہے۔ ایک وہ لوگ کہ ان کے ہاتھ میں کوڑے ہوں گے جیسے کہ بیلوں کی دہلیں ہوتی ہیں، وہ ان کے ساتھ لوگوں کو مارتے پھرتے ہوں گے۔ اور دوسری عورتیں ہوں گی، بس پہنے ہوئے مگر ننگی، (دوسروں کو اپنی طرف) مائل کرنے والی، ان کے سر ایسے ہوں گے جیسے کہ بختی اونٹوں کے کوبان، یہ جنت میں داخل نہ ہو سکیں گی اور نہ اس کی خوشبو پائیں گی حالانکہ اس کی خوشبو اتنی اتنی مسافت سے محسوس ہوتی ہوگی۔۔۔“ (صحیح مسلم، کتاب اللباس والزینۃ، باب النساء الکاسیات العاریات المائلات المہیلات، حدیث: 2128 و مسند احمد بن حنبل: 255/2، حدیث: 8650۔ صحیح ابن حبان: 500/16، حدیث: 7461۔)

آپ علیہ السلام کا یہ فرمان کہ ”وہ کہڑے پہنے ہوں گی“ اس کا مفہوم یہ ہے کہ ان پر کہڑے تو ہوں گے مگر ان کے لازمی پردے کے لیے کافی نہ ہوں گے یا تو مختصر اور تنگ ہوں گے یا وہ بہت ہلکے اور باریک اور شفاف ہوں گے۔

اس مفہوم کی ایک روایت مسند احمد میں بھی آئی ہے، اگرچہ اس میں کچھ کمزوری بھی ہے۔ حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے ایک قطبی (مصری) کہڑا عنایت فرمایا۔ پھر آپ نے مجھ سے دریافت فرمایا: کیا وجہ ہے کہ تو نے وہ قطبی کہڑا پہنا نہیں ہے؟ میں نے عرض کیا کہ وہ میں نے اپنی بیوی کو پہنا دیا ہے۔ آپ نے فرمایا:



”اسے حکم دینا کہ اس کے نیچے (بنیاد کی طرح کا) کوئی زیر جامہ بھی لگا لے، مجھے اندیشہ ہے کہ وہ اس کی ہڈیوں کا حجم نمایاں کرے گا۔“ (مسند احمد بن حنبل: 205/5، حدیث: 21834۔)

آج کل کے کپڑے جو اوپر سے اس قدر کھلے ہوتے ہیں کہ کچھ سینہ، کمر تنگی ہوتی، اللہ تعالیٰ کے حکم کے صریح خلاف ہے۔ اللہ کا فرمان ہے:

وَلْيَضْرِبْنَ بِخُمُرِهِنَّ عَلَىٰ جُجُوهُنَّ ۚ... سورة النور

اس کی تفسیر میں امام قرطبی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: ”اور اس کی صورت یہ ہے کہ عورت اپنی اوڑھنی کی بٹل مار لے، اس طرح کہ اس کا گریبان اور سینہ چھپ جائے،“

پھر اس کے بعد انہوں نے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کا ایک اثر بیان کیا ہے کہ ان کی بھتیجی حمنہ بنت عبد الرحمن ان کے پاس آئیں، ان کی اوڑھنی میں سے اس کی گردن وغیرہ جھلکتی تھی تو وہ انہوں نے پھاڑ ڈالی اور فرمایا:

”کپڑا ایسا لوجو موٹا ہو اور جسم چھپائے۔“ [1]

اور وہ کپڑے کی نیچے سے ان کی کٹانی اس طرح ہوتی ہے کہ گھٹنے یا اس سے نیچے تک وہ چرے ہوئے ہوتے ہیں، اگر ان کے نیچے کوئی بھچپانے والا اور بھی زیر جامہ ہو تو بہتر (ورنہ ناجائز ہے)۔ اور اگر یہ مردوں کے لباس سے مشابہ ہو تو مشابہت کی وجہ سے ناجائز ہے۔ [2]

اور عورت کے ولی، سرپرست اور ذمہ دار پر لازم ہے کہ وہ اسے ہر حرام لباس سے منع کرے اور پابند کرے کہ وہ میک اپ کر کے یا خوشبو لگا کر باہر نہ جائے۔ ولی اس کا ذمہ دار اور مسئول ہے، قیامت کے دن اس سے اس کے بارے میں پوچھا جائے گا، اور قیامت کا دن وہ ہے کہ اس دن کوئی جان کسی سے کوئی کفایت نہیں کر سکے گی، نہ اس سے کوئی سفارش قبول ہوگی، اور نہ کوئی عوض قبول کیا جائے گا، اور نہ کوئی مدد ہوگی۔ اللہ عزوجل ہر ایک کو ایسے اعمال کی توفیق دے جو اس کے پسندیدہ ہیں اور وہ ان پر راضی ہے۔

[1] ان کا نام حمنہ نہیں بلکہ حفصہ بنت عبد الرحمن ہے جو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے بھائی عبد الرحمن بن ابی بکر رضی اللہ عنہما کی بیٹی ہیں۔ ان کی باریک اوڑھنی حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے پھاڑ دی اور موٹی اوڑھنی دے دی۔ (عاصم) السنن الکبریٰ للبیہقی: 2/235، حدیث: 3082۔

[2] راقم مترجم عرض کرتا ہے کہ عورتوں کا یہ عذر کرنا کہ ہم یہ صرف عورتوں کے سامنے ہی پہنتی ہیں، تب بھی یہ جائز نہیں ہے۔ شروع فتویٰ میں بیان کی گئی حدیث کے عموم کا تقاضا یہی ہے۔

هذا ما عندني والله اعلم بالصواب

## احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلو پیڈیا

صفحہ نمبر 671

محدث فتویٰ